گستاخ رسولؐ کے لیے موت کی سزا کا قانون

ڈاکٹر غلام محمد کا خط اور مولانا کوثر نیازی کا جواب

مکرمی جناب مولانا کوثر نیازی صاحب چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان۔
السلام علیکم و رحمتہ اللہ
مزاج گرامی!

عرض ہے کہ کچھ دنوں سے پبلک لا کمیشن اور اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے گستاخ رسول کیلئے سزائے موت کے قانون پر نظر ثانی اور ترمیم کی خبریں شائع ہو رہی ہیں' اس پر مذہبی حلقوں میں سخت بے چینی اور تشویش کی صورت پیدا ہو چکی ہے۔ توہین رسالت کا جرم کوئی معمولی جرم نہیں' اس لیے جہاں تک تحقیق کرنے اور کسی کو بلا وجہ مجرم بنانے کی بات ہے' اس سے کسی مسلمان کو خوشی نہیں کہ خواہ مخواہ غیر مسلم افراد کو سزا دلوانے کے لیے جھوٹے مقدمات بنوا کر انہیں پریشان کیا جائے۔ مگر یہ بات بھی بڑی واضح ہے کہ پاکستان میں مسیحی اقلیت تمام غیر مسلموں کی نمائندگی کر رہی ہے۔ جس کیلئے مثالیں موجود ہیں:

۱) مسلمانوں نے شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کرنے کا مطالبہ کیا تو اس کے خلاف مسیحی اقلیت نے ملک بھر میں مظاہرے اور بھوک ہڑتالی کیمپ قائم کر کے قومی شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کے اندراج میں رکاوٹ کھڑی کی۔

۲) گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے سزائے موت کے خلاف جے سالک اور دیگر عیسائی نمائندوں نے کہا کہ ہم اس پارٹی کو ووٹ دیں گے جو گستاخ